بلوچستان کا مقبول روزنامہ

روزنامہ صباء

DAILY SABA–Quetta

ABC CERTIFIED

ایڈیٹر غضنفر علی

PHONE: 0814170013

EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

جلد نمبر 22 | بدھ 30 ستمبر 2026 | 15 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 10 روپے | شمارہ نمبر 192

PTI کا 4 اکتوبر کو لانگ مارچ کرنے کا فیصلہ برقرار

آل پارٹیز کانفرنس میں ملکی سیاسی صورتحال، خیبر پختونخوا کی سیکیورٹی اور صوبائی خودمختاری پر بات ہوگی، اگر آج خیبر پختونخوا کی صوبائی خودمختاری متاثر ہوئی تو کل پنجاب، سندھ اور بلوچستان بھی اس سے متاثر ہو سکتے ہیں، جبکہ صوبائی خودمختاری پر حملے سے وفاق کمزور ہوگا

سوشیتیں اشاروں سے نہیں بلکہ عوام کے منہ چاہے پر منحصر ہوتی چاہئیں، دہشتگرد چاہے دوں صوبوں اور پاکستانی عوام کے دشمن ہیں، تحریک انصاف دہشتگردی کے خلاف کارروائیوں میں کبھی حائل نہیں ہوئی، شہباز قوم کا فخر ہیں، واٹس گل ناکہ پروپیگنڈا سے محفوظ



وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی جناح ہیپٹر میٹروٹرین منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

تمام صوبوں کو ریلوے و سائل کے مساوی سہائی اولین ترجیح ہے

حنیف عباسی

گزشتہ 7 سال کے دوران وزارت ریلوے اور صوبوں کے درمیان رابطوں کا فقدان رہا، ہم اب تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک رسائی دینے کیلئے اقدامات کے جارہے ہیں

اس منصوبے پر خوشی مجھ سمیت ہر اس پاکستانی کو ہے، جو بلوچ، پشتون، سندھی، سرائیکی اور پنجابی سمیت تمام قومیتوں کو پاکستان کے ماتھے کا جھومر سمجھتا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے کسی ایک صوبے یا علاقے کو نہیں بلکہ پورے پاکستان کے عوام کا اثاثہ ہے، تمام صوبوں کو ریلوے کی سہولیات تک مساوی رسائی فراہم کی جائے گی، وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی جناح ہیپٹر میٹروٹرین منصوبے کا افتتاح کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے، اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم پی اے حنیف عباسی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری بلوچستان شیخ عرفان اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے، وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ ہیپٹر میٹروٹرین منصوبہ بلوچستان کے عوام کیلئے ایک مثبت پیش رفت ہے، جس کا کریڈٹ بلوچستان کے عوام، پیور کمرشل پارٹنر، پارلیمانی نمائندگان، صوبائی کابینہ، پاکستان ریلویز اور تمام سیاسی جماعتوں کے تعاون کو جاتا ہے



لندن، وزیراعظم شہباز شریف سے پی مورگنگ، ٹوسے ملاقات کر رہے ہیں

حکومت اپنے مزدوروں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، رانا تنویر حسین

مزدور کے ہاتھوں میں بھالے نہیں دوں، لیکن انہی ہاتھوں سے اس قوم کا روشن مستقبل تعمیر ہو رہا ہے، وفاقی وزیر

مانا نوالہ (آن لائن) وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ حکومت اپنے مزدوروں کو کبھی تنہا نہیں چھوڑے گی، مزدوروں کی

فلاح و بہبود ریاست کی ذمہ داری ہے اور ہم یہ ذمہ داری احسن طریقے سے نبھاتے رہیں گے، شہباز

بقیہ 22 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

اسحاق ڈار کی زیر صدارت کفایت شعاری اقدامات پر اہم اجلاس

سرکاری وسائل کے تحفظ، استعمال اور مالیاتی نظم و نسق پر پیش رفت کا جائزہ، متعلقہ وزراء کو ہدایات جاری

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت کفایت شعاری اور اضافی بچت کے اقدامات کی گہرائی و مضمرآمد سے متعلق

متعلقہ کمیٹی کا اجلاس ہوا، جس میں سرکاری وسائل کے تحفظ، استعمال اور مالیاتی نظم و ضبط سے متعلق

بقیہ 12 صفحہ 3 ملاحظہ فرمائیں

الیکشن کمیشن نے کے پی کے حکومت کو تین ہفتوں کا مزید وقت دیدیا

وزیر بلدیات کو طلب کرتے ہوئے ساعت 20 اکتوبر تک ملتوی

اسلام آباد (آن لائن) الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے صوبائی کوتاہی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر بلدیات کو طلب کر لیا۔ منگل کو میر سندھ نادرا وزیر کی پیشی پر حکومت کی جانب سے قانون سازی میں پیش رفت نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر بلدیات کو طلب کرنے کا حکم دیا تھا، جس پر الیکشن کمیشن نے خیبر پختونخوا میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے التوا کی درخواست کی تھی، جس میں کہا گیا تھا کہ بلدیاتی انتخابات کے لیے 2 ارب روپے کی ضرورت ہے، صوبائی حکومت نے 1 ارب روپے جاری کیے ہیں، باقی رقم جاری کی جائے، الیکشن کمیشن نے کہا کہ صوبائی حکومت کی درخواست پر غور کیا گیا، تاہم ہم نے صوبائی حکومت کو 3 ہفتوں کا وقت دیا ہے، اس دوران

Daily SABA Quetta

روزنامہ صباء کوئٹہ

صفحہ نمبر 04

سیرت رسول اکرمؐ پوری انسانیت کیلئے کامل نمونہ ہے، ڈاکٹر عبدالرحمٰن بلوچ

نوجوان اسوہ حسنہ کو عملی زندگی کا حصہ بنائیں، تعلیمی اداروں میں دینی و اخلاقی تربیت بھی ضروری ہے، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمٰن بلوچ نے کوئٹہ میں منعقدہ نیشنل محسن انسانیت سیمینار کوئٹہ ڈویژن میں خصوصی شرکت اور خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیرت رسول اکرمؐ سیمینار کی انسانیت کے لیے پہلی رہنمائی اور نوجوان نسل کے لیے عملی زندگی کا بہترین نمونہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان طلبہ سیرت طیبہ کا مطالعہ کریں اور حضور اکرمؐ کی انقلابی تعلیمات، کردار، اخلاق اور اصولوں کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ سیمینارز میں مخصوص شرکت اور خطاب کرنے کی تصاویر عوامل میں آئی ہیں اور ان کا ہماری ثقافت سے کوئی تعلق نہیں۔ نیشنل محسن انسانیت سیمینار کوئٹہ ڈویژن میں ہاشم صبوہ اسلامی شعبہ طلبہ بلوچستان احسان اللہ ہاصر، ہاشم کوئٹہ مقام افسوزادہ عطاالرحمٰن، معتقد صبوہ ایاز خان کاکڑ، صدر صبوہ برہان صادق، ہاشم شمالی کمشنر اور معتقد مقام نصیب اللہ کنڈی سمیت دیگر دمہ داران نے بھی شرکت کی۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنے کہا کہ نبی کریمؐ انسانیت کے معلم، عدل، رحمت اور اخلاق کی بہترین نمونہ ہے۔

بقیہ 27 مؤخر 3 ملاحظہ فرمائیں



چیف سیکریٹری بلوچستان شکیل قادر خان نیشنل ایونٹ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کچلی، گزشتہ رات قومی شاہراہ سندھ بلوچستان پر مسلح ڈاکوؤں کا لوٹ پر حملہ

پولیس اور ڈاکوؤں میں فائرنگ کے تبادلے کے بعد ایک مسافر جاں بحق پولیس اہلکار سمیت 2 افراد زخمی

بولان (اے این این) تفصیلات کے مطابق ڈاکوؤں کی جانب سے کی جانے والی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں ایک مسافر جاں بحق جبکہ ایک پولیس اہلکار اور ایک مسافر شدید زخمی ہوگئے جو کہ سی سخت جانی کا مرکز بنا ہوا ہے۔ ڈاکوؤں کی نشاندہی پر ڈاکوؤں کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن کا آغاز کردیا گیا۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے متاثرہ بس کو بھی قبضے میں لے ل

بلوچستان کا مقبول روزنامہ
روزنامہ صباء
DAILY SABA-Quetta
ABC CERTIFIED
ایڈیٹر انچیف: غضنفر علی
PHONE: 081417 0013
EMAIL: sabanewsqta@gmail.com

پبلشر بلاچ نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپواکر
دفتر روزنامہ صباء رشد درانی بلڈنگ روم نمبر 3 عالمدار روڈ سے شائع کیا

جناح پیپلز ٹرین سروس کا آغاز ہوگیا

میٹرو ٹرین سروس کو مستقبل میں دو ٹرینوں تک وسعت دی جائے گی جبکہ سروس کو پشین، بوستان اور مستونگ تک توسیع دینے کے لیے بھی اقدامات کئے جائیں گے وزیراعلیٰ بلوچستان نے وفاقی وزیر ریلویز حنیف عباسی کے ہمراہ منگل کو یہاں جناح پیپلز میٹرو ٹرین سروس کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزیر ریلویز نے منصوبے کی تحقیق کی نقاب کشائی کی اور میٹرو ٹرین کے پہلے آزمائشی سفر میں بھی شرکت کی۔ تقریب میں پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لڑی سمیت صوبائی وزراء ، اراکین اسمبلی، چیئرمین پاکستان ریلویز، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور اعلیٰ اعلیٰ حکام اور سیاسی جماعتوں کے نمائندگان بھی موجود تھے افتتاحی تقریب کے حوالے سے مداحوں میں دلچسپی بڑھ گئی ۔ روما مائیکل نے ٹوئٹ اور ویڈیو شیئرنگ پلیٹ فارم ٹک ٹاک پر شان بیگ کے ہمراہ ایک خوبصورت ویڈیو شیئر کی، جس میں دونوں نے اپنی شادی کی تاریخ سے متعلق مداحوں کو آگاہ کیا۔ شیئر کی گئی ویڈیو میں روما مائیکل دلہن کے لباس میں جبکہ شان بیگ نفیس سوٹ میں دکھائی دیے۔ دونوں نے دفتی کے ایک معروف ہوٹل میں شادی سے قبل خصوصی فوٹو شوٹ بھی کروایا، جس میں بڑے ہی دلکش انداز میں تصویر اور ویڈیو بنوائیں۔ روما مائیکل اور شان بیگ کے مطابق ان کی شادی کی تقریبات 20 نومبر 2026 کو کراچی میں منعقد ہوں گی۔ شادی کی تاریخ سامنے آنے

میری طالب علمی کے زمانے میں اطلاعات کا سب سے بڑا ذریعہ اخبارات ہوتے تھے اس زمانے میں جب کوئی خبر گردش کرتی تو لوگ سب سے پہلے یہی سوال کرتے کیا اخبار میں یہ خبر آئی ہے، گویا اخبار میں آنے والی خبر صداقت کی مہر ہوتی تھی۔ پروین مشرف کے دور میں نجی چینلز قائم ہوئے تو خبر کا ایک ذریعہ اور بھی بن گئے تاہم اخبارات کا ایک مضبوط نظام ہے۔ خبر کا فائد پڑتے ہے پہلے کئی مراحل سے گذرتی ہے اور ہر مرحلے میں اس کی جانچ پڑتال کی جاتی ہے یہ صرف رپورٹر کا کام نہیں کہ وہ خبر بنائے اور جاری کردے، آگے نیوز روم ایک دیوار کی صورت موجود ہوتا۔ چیف نیوز ایڈیٹر اور اس کے نیچے نیوز ایڈیٹر، میز ایڈیٹرز خبر کی صحت کے بارے میں ہر پہلو سے تسلی کرنے کے بعد اگے جانے دیتے ہیں۔ خبر کی صرف خبریت پرہی نہیں بلکہ اس کی زبان، لکھے گئے الفاظ اور بیان کی گئی معلومات کو بھی پوری ذمہ داری سے دیکھا جاتا ہے۔ مقصد ایک ہی ہوتا ہے کہ خبر درست ہو اس کی تردید نہ آئے اور قاری تک صدقہ اور حقیقی اطلاعات پہنچائی جائیں۔ چند برسوں کے ہنگامہ خیز دور کے بعد اب لوگوں کو اندازہ ہو رہا ہے کہ خبر کا حقیقی ذریعہ آج بھی اخبارات ہیں، کیونکہ ان پر لفظ چھپے ہوتے ہیں جنہیں سو سال بعد تک بھی مٹایا نہیں جا سکتا جبکہ سوشل میڈیا یا الیکٹرانک میڈیا کی خبر ایک لمحے آتی ہے پھر معدوم ہو جاتی ہے۔ اخبارات کی اہمیت صرف خبر کی حد تک نہیں ہوتی بلکہ ہر اخبار کا ادارتی صفحہ ایک ایسا رہنما ہوتا ہے جو پالیسوں کی بنیاد پر خبر جاری کرتے ہیں، مگر ان دنوں اخبارات میں بھی اخبارات اطلاعات کا ایک ایسا ذریعہ ہیں جو حقیقت کی تہہ میں اتر کر خبر شائع کرتا ہے۔ پھر سب سے اہم بات یہ ہے کہ اخبارات میں کلیئرنس ہوتی ہے، وہ فریق ہیں تو دونوں کا موقف خبر میں شامل ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ اسی تناظر میں ڈی آئی جی آپریشنز لاہور فیصل کامران کی جانب سے ہر اتوار قبل از فیصل تک پشریوں سے برادر است رابطے کا سلسلہ ایک قابل ذکر اقدام ہے۔ فیصل کامران کی آن لائن کھلی کچہری کا پانچواں شیڈول 27 ستمبر کو منعقد ہوا۔ ان نشستوں میں شہریوں کو اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہ راست اعلیٰ پولیس افسر تک پہنچانے کا موقع ملتا رہا ہے۔ مختلف اضلاع سے شہریوں کی شرکت اور پولیس کے مختلف معاملات پر گفتگو اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ عوام اپنے مسائل بیان کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم کی تلاش میں تھے۔ ایسی نشستوں کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ ان نشستوں میں شہریوں کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا کیا ہوا؟ جن شہریوں نے اپنے مسائل بیان کیے، کیا ان کے مسائل حل ہوئے؟ کیا ان افسران کو دی گئی ہدایات پر کیا پیش رفت ہوئی؟ اور کیا شکایت کنندگان کو نتائج سے آگاہ کیا گیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پانچوں نشستوں کی شکایات کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران سے پیش رفت حاصل کی جائے اور حل ہونے والے مسائل، پولیس کے رویے، شکایت فروشوں کے خلاف کارروائی، آن لائن فراڈ اور خواتین و بچوں کے تحفظ سمیت مختلف موضوعات زیر بحث آئے۔ سوشل میڈیا کے اس دور میں عوامی رابطے کے لیے جدید تکنیکوں سے استفادہ وقت کی ضرورت ہے۔ تاہم اس اقدام کی اصل کامیابی محض پبلسٹی تک محدود نہیں بلکہ ان کی شکایات کے ازالے میں ہے۔ یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے کہ ڈی آئی جی آپریشنز کے پانچوں سیشنز میں موصول ہونے والی شکایات پر اب تک کس حد تک عمل درآمد ہوا؟ جن شہریوں نے اپنے مسائل بیان کیے، کیا ان کے مسائل حل ہوئے؟ متعلقہ افسران کو دی گئی ہدایات پر کیا پیش رفت ہوئی؟ اور کیا شکایت کنندگان کو نتائج سے آگاہ کیا گیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پانچوں نشستوں کی شکایات کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران سے پیش رفت حاصل کی جائے اور حل ہونے والے مسائل کو ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔ ایسا نہ ہونا ان نشستوں کی افادیت کو کم کرنے کے مترادف ہوگا۔ ایسا نہ ہو کہ یہ نشستیں محض ایک رسم بن کر رہ جائیں اور عوام کے مسائل جوں کے توں رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ یہ نشستیں محض ایک رسم بن کر رہ جائیں اور عوام کے مسائل جوں کے توں رہیں۔

یونس ہاشم

ہے۔ اسی تناظر میں ڈی آئی جی آپریشنز لاہور فیصل کامران کی جانب سے ہر اتوار قبل از فیصل تک پشریوں سے براہ راست رابطے کا سلسلہ ایک قابل ذکر اقدام ہے۔ فیصل کامران کی آن لائن کھلی کچہری کی پانچواں شیڈول 27 ستمبر کو منعقد ہوا۔ ان نشستوں میں شہریوں کو اپنی شکایات، مسائل اور تجاویز براہ راست اعلیٰ پولیس افسر تک پہنچانے کا موقع ملتا رہا ہے۔ مختلف اضلاع سے شہریوں کی شرکت اور پولیس کے مختلف معاملات پر گفتگو اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ عوام اپنے مسائل بیان کرنے کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم کی تلاش میں تھے۔ ایسی نشستوں کا انعقاد وقت کی ضرورت ہے۔ یہاں ایک اہم سوال یہ بھی ہے کہ ڈی آئی جی آپریشنز کے پانچوں سیشنز میں موصول ہونے والی شکایات پر اب تک کس حد تک عمل درآمد ہوا؟ جن شہریوں نے اپنے مسائل بیان کیے، کیا ان کے مسائل حل ہوئے؟ متعلقہ افسران کو دی گئی ہدایات پر کیا پیش رفت ہوئی؟ اور کیا شکایت کنندگان کو نتائج سے آگاہ کیا گیا؟ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان پانچوں نشستوں کی شکایات کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کیا جائے، متعلقہ افسران سے پیش رفت حاصل کی جائے اور حل ہونے والے مسائل کو ریکارڈ کا حصہ بنایا جائے۔ ایسا نہ ہونا ان نشستوں کی افادیت کو کم کرنے کے مترادف ہوگا۔ ایسا نہ ہو کہ یہ نشستیں محض ایک رسم بن کر رہ جائیں اور عوام کے مسائل جوں کے توں رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ یہ نشستیں محض ایک رسم بن کر رہ جائیں اور عوام کے مسائل جوں کے توں رہیں۔

نسیم شاہد

جو اطمینان اور یقین عوام کو اخبارات کی خبروں پر ہوتا ہے وہ الیکٹرانک میڈیا کو نہیں ہو سکتا، مگر افسوس کہ اخبارات کی خبروں پر بھی اعتماد کم ہوتا جا رہا ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ اخبارات کی خبروں کو بھی سوشل میڈیا کی خبروں کی طرح پرکھا جانے لگا ہے، اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اخبارات کی خبروں کو بھی سوشل میڈیا کی خبروں کی طرح ہی ٹریٹ کیا جاتا ہے، اس کی ایک وجہ یہ بھی

صفحہ 1

ہے۔ وفاقی حکومت کا یہ مطالبہ کہ ہم ایٹمی پالیسی سے دستبردار ہو جائیں، ناقابلِ قبول ہے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر نظرثانی نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے بات نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مشاورت نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے رائے نہیں لیں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے تجاویز نہیں مانگیں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مشورہ نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے تبادلہ خیال نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے گفتگو نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے بحث نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مباحثہ نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مکالمہ نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مذاکرہ نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مجادلہ نہیں کریں گے۔ ہم اپنی ایٹمی پالیسی پر کسی سے مناظر